الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> Sohail Khan
Address :> Karachi
Sebject :> Shaksiat
Writer :> محمد الاسلام

بعد - بدھ

Serial No :> 5910
Fatwa No :> ۱۰۲۲/د
Date :> 1/22/2008
Email :>

Assalam-o-Allaikum Mufti sb. Umeed karta hoon k aap ba khair aafiat se hoon'gay Main ye pochna chah raha tha k main ne Hazrat Ameer Mo'avia (R.A) k baitay Yazid k baray main mukhtalif batain soni hain or ap k Daral Ifta ka fatwa b parha hai magar har kisi ki rai main kuch farq he mila es ki waja kiya hai 1. Kuch log Yazid ko Zalim Kafir or bohut kuch kehtay hain in main Shia(Malaoon) or naam nihaad sunni dono shamil hain 2. kuch log Yazid Janati kehtay hain of Hadees Shareef ka hawala dailtay hain k Aap(SA) ne jis jang main Janat ki Bisharat di Yazid os main Shamil tha es nokta nazar se Yazid Jannati howa es baat ko aaj kal k Famous Islamic Lecturer Dr, Zakir Naik(shia's ko) Challege k sath kehtay hain or Yazid ko achay alfazoon main yaad kartay hain 3. or Hamaray Ulma-e-Deoband es mamlay main Khamoshi ko behtar samajhtay hain Main ye Pochna chah raha hoon mazi main jo Barhay Ulama Iaema Hazrat Imam Abu Hanif ,.Imam Maalik, Imam Shfi, Imam Hanbal etc. ki es baray main kia rai hai or es baray main Khamoshi Q....? es ki wazahat Tafseel karain aaya wo kia wajoohat hain jo Yazid k baray main itni rai Qaim hoi hain From Sohail Khan (Pakistan Karachi)

السلام علیکم! مفتی صاحب امید کرتا ہوں کہ آپ باخیر وعافیت سے ہونگے میں یہ پوچھنا چاہ رہا تھا کہ میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے یزید کے بارے میں مختلف باتیں سنی ہیں اور آپکے دار الافتاء کا فتویٰ بھی پڑھا ہے مگر ہر کسی کی رائے میں کچھ فرق ہی ملا۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ کچھ لوگ یزید کو ظالم، کافر اور بہت کچھ کہتے ہیں ان میں شیعہ (ملعون) اور نام نہاد سنی دونوں شامل ہیں۔ (۲) کچھ لوگ یزید کو جنتی کہتے ہیں اور حدیث شریف کا حوالہ دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جنگ میں جنت کی بشارت دی یزید اس میں شامل تھا اس نقطۂ نظر سے یزید جنتی ہوا۔ اس بات کو آجکل کے مشہور اسلامی لیکچرار ڈاکٹر ذاکر نائیک (شیعوں کو) چیلنج کیساتھ کہتے ہیں اور یزید کو اچھے لفظوں میں یاد کرتے ہیں ۳۔ اور ہمارے علماء دیوبند اس معاملہ میں خاموشی کو بہتر سمجھتے ہیں میں یہ پوچھنا چاہ رہا ہوں ماضی میں جو بڑے علماء، ائمہ حضرات امام ابو حنیفہ رح، امام مالک رح، امام شافعی رح اور امام احمد بن حنبل رح وغیرہ کی اس بارے میں کیا رائے تھی اور اس بارے میں خاموشی کیوں؟ اس کی وضاحت تفصیلاً کریں آیا وہ کیا وجوہات ہیں جو یزید کے بارے میں اتنی رائے قائم ہوئی ہیں۔

الجواب حامدًا ومصلیًا

یزید بن معاویہ بن أبی سفیان کی ولادت علی اختلافِ الأقوال ۲۵، ۲۶ — ۲۷ ھجری میں ہوئی اپنے والد کے بعد ولی عہد بننے کیلئے والد کی حیاۃ ہی میں اسکے ہاتھ پر بیعت کرلی گئی پھر والد کی وفات کے بعد ۱۵ رجب ۶۰ ھجری کو دوبارہ تجدید بیعت کی گئی۔ اپنے والد حضرت امیر معاویہ رضؓ کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث "من یرد اللہ بہ خیراً یفقّھہ فی الدین" روایت کرتے ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا رجحان تراجم بخاری کی شرح میں یہ ہے کہ جس

حدیث سے یزید کا مغفور لہ (جنتی) ہونا ثابت ہوتا ہے یہ گذشتہ احوال کے اعتبار سے ہے اس لئے کہ جہاد کفارات میں سے ہے اور کفارات کا تعلق سابقہ گناہوں سے ہوتا ہے نہ کہ ان گناہوں سے جو اس کے بعد صادر ہوں۔ اس غزوہ کے بعد اس نے جو کچھ برائیاں کیں اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہیں تو اس کو معاف کر دیں اور چاہیں تو عذاب دیں یہ معاملہ ان کی مشیئت پر موقوف ہے۔ اگر یزید کو برا بھلا کہنا جائز بھی ہو تب بھی ایسا نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں اسلئے کہ اس کو برا بھلا کہنا اور لعن طعن کرنا واجب تو کسی کے نزدیک نہیں ہے اور اگر اسے برا بھلا کہنا ناجائز ہو تو اس صورت میں اُس لعنت کے، لعنت کرنیوالے کی طرف لوٹ کر آنے کا خطرہ ہے اھ

علماء دیوبند کا یہ طرۂ امتیاز رہا ہے کہ جن مسائل کی گہرائی میں جانے سے آدمی کے پھسلنے اور افراط و تفریط کا شکار ہونے کا خدشہ ہو ایسے مسائل کی باریکیوں میں جانے سے گریز کرتے ہیں اور خاموشی و سکوت کو راہِ نجات جانتے ہیں اور یہی راہِ اعتدال ہے جسے اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

وفی بذل المجهود: تحت باب فی رکوب البحر فی الغزو: ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال عندهم (الی قوله) ملوکا علی الأسرة فی الجنة اھ (ج ۴ - ص ۱۹۷)

وفی البداية والنهاية: وقد ثبت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اول جیش يغزو مدينة قيصر مغفور لهم (الی قوله) کان امیر الجیش الثانی ابنه یزید ابن معاوية (بعد اسطر) ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال خیر الناس قرنی ثم الذین یلونهم ثم الذین یلونهم (الی قوله) فبعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قرن وكان آخره موت یزید بن معاوية اھ (ج ۵، ص ۲۴۲)

وفيها: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعوذوا باللہ من سنة سبعین ومن إمارة الصبيان (بعد أسطر) قال: لا يزال أمر امتی قائماً بالقسط حتی یثلمه رجل من بنی امیه یقال له یزید (بعد أسطر) قال: اول من یغیر سنتی رجل من بنی امیه اھ (ج ۵، ص ۲۴۷) واللہ أعلم

فخر الاسلام عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ
۵ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۷ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۸ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
۱۰۷۷
۱۳-۰۹

رئیس

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

13/5/09